سوال

ن الیدین(54)مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفی لوگ رفع یدین کی ابتداء آغاز اسلام سے بتاتے ہیں کہ مسلمان کفار کی طرح بغلوں میں بت لے کر نماز پڑھتے تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہٹانے کے لیے رفع یدین کا حکم دے دیا۔ کیا یہ بات درست ہے ؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رفع یدین کی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ی میں رفع یدین کی حدیث ذکر کی ہے ۔ اس کے الفاظ یہ ہیں ۔

ت تلک صلوتہ حتی لقی اللہ»

یعنی آخری دم تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی ہے ۔

اس سے معلوم ہوا کہ آپ ہمیشہ رفع یدین کرتے تھے ۔

بخاری میں حدیث ہے صلوا کما رایتمونی اصلی ۔ یعنی آپ نے فرمایا جیسے مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو۔ اسی طرح نماز پڑھو تو گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ تم ہمیشہ رفع یدین کرو۔ کیونکہ آپ تاوفات رفع یدین کرتے رہے .... یہ سب بے اصل اور بے دلیل باتیں ہیں کہ ابتداء اسلام میں لوگ بغلوں میں :

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص122

محدث فتویٰ